سوال

دعا میں اللہ کے نام کا وسیلہ؟

جواب

اللہ کے ناموں کا وسیلہ دے کر دعا کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا اس طرح دعا کی جا سکتی ہے۔؟ یا اللہ تجھے تیرے وحدہ لاشریک ہونے کا واسطہ۔ تو مجھے فلاں چیز عطا فرمادے۔ یا اللہ تجھے اس بات کا واسطہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو مجھے فلاں چیز عطا فرمادے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جی اللہ تعالی کے تمام ذاتی وصفاتی ناموں کا وسیلہ دے کر اللہ سے دعا کی جا سکتی ہے، یہ مشروع وسائل میں سے ایک وسیلہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ''وللہ الأسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا'' (الأعراف: 180)۔ "اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں، لہذا انہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو"۔ یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ سے اس کے پیارے ناموں کے وسیلے سے دعا کرو، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں اللہ کے اوصاف عالیہ بھی داخل ہیں۔ نبی کریم ﷺ جب پناہ مانگتے تو کہتے: "اللھم انی أعوذ بعزتک لا الہ الا أنت أن تضلنی..." (متفق علیہ)۔ "اے اللہ! میں تیری عزت کے وسیلے سے پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، کہ تو مجھے گمراہ کرے..."۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کو کوئی غمناک امر درپیش ہوتا تو آپ فرماتے: "یا حی یا قیوم برحمتک أستغیث" (ترمذی، بسند حسن)۔ "اے زندہ! اے تھامنے والے! تیری رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں"۔ مذکورہ بالا اوران جیسے دیگر دلائل سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اسماء وصفات الٰہی کے وسیلے سے دعا کرنا جائز، مشروع اور مستحب ہے، جیسا کہ نبی کریم ﷺ کیا کرتے تھے۔ ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث